© rasailojaraid.com

اکرام اللہ ساجد کیلانی

احکام و مسائل

روزہ
اور
رمضان

روزہ کی نیت :

روزہ عبادت ہے اور ہر عبادت کے لئے نیت ضروری ہے ۔ آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے روزہ کی نیت قبلِ فجر نہ کی اس کا روزہ نہیں ۔ (ترمذی، ابن ماجہ، نسائی، دارمی، ابن خزیمہ، ابن حبان، دارقطنی)

زبانی نیت بدعت ہے :

نیت دل کے ارادے کا نام ہے ، زبانی نیت بدعت ہے ۔ آج کل جو الفاظ "وبصوم غد نویت من شہر رمضان" نیت روزہ کے لیے مروج ہیں ، ان کا کوئی ثبوت نہیں ۔

سحری کا وقت :

حضرت زیدؓ بن ثابت فرماتے ہیں ، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سحری اور نماز (اذان) میں پچاس آیات پڑھنے کا وقفہ ہوتا تھا ۔ (بخاری)

سحری کھانا سنت اور باعثِ برکت ہے :

آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا :

"تسحروا فان فی السحور برکۃ"

کہ "سحری ضرور رکھاؤ ، اس میں برکت ہے ۔" (بخاری، مسلم)

کن چیزوں سے روزہ نہیں ٹوٹتا :

۱ ۔ بھول کر کھانا پینا
۲ ۔ خوشبو اور سرمہ لگانا
۳ ۔ مسواک کرنا
۴ ۔ سر اور بدن پر تیل لگانا

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۵- آنکھ، ناک یا کان میں دوائی ڈالنا، پچھنے لگوانا بشرطیکہ کمزوری کا ڈر نہ ہو۔

۶- ہنڈیا کا نمک چکھ کر فوراً تھوک دینا۔

۷- روزہ رکھ کر صبح صادق کے بعد غسلِ جنابت کرنا

۸- احتلام ہونا

۹- گرد و غبار، مکھی مچھر کا حلق میں اتر جانا۔ تالاب وغیرہ میں غوطہ لگانا جس سے پانی ناک یا حلق کے ذریعے اندر نہ جاسکے۔

۱۰- ناک میں بغیر مبالغہ پانی ڈالنا۔

۱۱- مسوڑھے کے خون، یا کلی کے بعد پانی کی تری کا یا دانت میں غیر محسوس ریزوں کا تھوک کے ساتھ اندر چلے جانا۔

۱۲- بیوی کا بوسہ لینا یا محض ہمکنار ہونا مگر جوان کو اس سے پرہیز کا حکم دیا گیا ہے (۱۳) قے آنا

جن چیزوں سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے:

۱- دانستہ کھانا پینا
۲- جماع کرنا
۳- خود قے کرنا
۴- نسوار لینا
۵- حقہ سگریٹ پینا
۶- ناک میں پانی یا دوائی مبالغہ سے چڑھانا کہ حلق کے اندر اتر جائے۔
۷- چغلی، غیبت کرنا (اس سے مراد تحذیر ہے)

کفارہ:

بلا عذر شرعی روزہ توڑنے کا کفارہ یہ ہے کہ ایک غلام آزاد کرے، اس کی طاقت نہ ہو تو دو ماہ کے مسلسل روزے رکھے۔ یہ بھی نہ ہو سکے تو ساٹھ مسکینوں کو (ایک وقت) کھانا کھلائے۔ (بخاری)

افطار میں جلدی:

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"لا یزال الناس بخیر ما عجلوا الفطر"

کہ "جب تک لوگ افطاری میں جلدی کریں بھلائی میں رہیں گے" (بخاری و مسلم)

افطاری کس چیز سے مسنون ہے؟

حضرت انس رض فرماتے ہیں:

[illegible]

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

افطاری کی دعاء:

اللھم لک صمت وعلی رزقک افطرت۔

ترجمہ: اے اللہ میں نے تیرے لئے روزہ رکھا اور تیرے ہی دیئے سے افطار کیا۔

آج کل جو اس دعا میں "وبک آمنت وعلیک توکلت" کا اضافہ ہوا ہے، غلط ہے، کسی حدیث میں یہ الفاظ موجود نہیں۔

۲۔ "ذھب الظمأ وابتلت العروق وثبت الاجر ان شاء اللہ" (ابوداؤد)

ترجمہ: پیاس بجھ گئی، رگیں آسودہ ہوگئیں اور ان شاء اللہ اجر ثابت ہوگیا۔

مریض اور مسافر:

(قرآن مجید)
مریض اور مسافر کو دورانِ سفر و مرض روزہ نہ رکھنے کی اجازت ہے مگر بعد میں قضا دینی ہوگی۔

شیخ فانی:

اگر کسی مرد اور عورت پر ایسا بڑھاپا آگیا ہے کہ اب طاقتور اور تندرست ہونے کی توقع نہیں تو وہ روزہ نہ رکھیں، روزانہ ایک مسکین کو کھانا کھلا دیا کریں[1] (قرآن مجید)

حاملہ اور مرضعہ:

ا۔ حاملہ اور مرضعہ کو اگر خوف ہو کہ روزہ سے بچہ کو نقصان پہنچے گا تو اس کو بھی روزہ نہ رکھنے کی رخصت ہے۔ (ابوداؤد، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ)

ب۔ روزانہ ایک مسکین کو کھانا کھلائے اور اگر ممکن ہو تو بعد میں قضا بھی دے (ابن کثیر)

نماز تراویح:

آٹھ رکعت سنتِ نبوی ہے۔ (بخاری شریف عن عائشہؓ)

حضرت عمرؓ نے ابی بن کعبؓ اور تمیم داریؓ کو حکم دیا تھا کہ رمضان المبارک میں لوگوں کو گیارہ رکعت پڑھائیں[1] (یعنی آٹھ تراویح اور تین وتر)

تراویح دو دو کرکے پڑھی جائیں، نمازِ وتر کی تعداد ایک سے نو تک ہے، پڑھنے کے طریقے مختلف ہیں

[1] مؤطا امام مالک، مشکوٰۃ۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

دعائے قنوت :

حضرت حسنؓ فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مجھے نماز وتر میں جب کہ میں رکوع سے سر اٹھاؤں اور صرف سجدہ باقی رہ جائے، یہ دعا سکھائی :

"اَللّٰهُمَّ اهْدِنَا فِيمَنْ هَدَيْتَ وَعَافِنَا فِيمَنْ عَافَيْتَ وَتَوَلَّنَا فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ وَبَارِكْ لَنَا فِيمَا أَعْطَيْتَ وَقِنَا شَرَّ مَا قَضَيْتَ فَإِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضَى عَلَيْكَ إِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَّالَيْتَ وَلَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ نَسْتَغْفِرُكَ وَنَتُوبُ إِلَيْكَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ" (بیہقی ج ۲، ص ۲۱۰)

دعائے قنوت میں مقتدیوں کا آمین کہنا صحابہ کرامؓ سے ثابت ہے۔ (قیام اللیل، عون المعبود)

لیلۃ القدر :

رمضان المبارک میں ایک رات ایسی بھی ہے جس میں قیام کا ثواب ایک ہزار مہینے کی عبادت سے افضل ہے قرآن مجید سورۃ القدر میں اس کا ذکر ہے۔ یہ وہ مبارک رات ہے کہ جس میں قرآن مجید لوح محفوظ سے آسمانِ دنیا پر نازل ہوا۔ اس رات میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے صبح صادق کے طلوع تک صلائے عام ہوتی ہے کہ "ہے کوئی بخشش طلب کرنے والا کہ میں اس کے گناہ بخش دوں؟"

"ہے کوئی رزق مانگنے والا کہ میں اس کو رزق دوں؟"

"ہے کوئی جنت کا طالب کہ میں اس کی مراد پوری کروں؟"

حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا:

"اس رات کو رمضان المبارک کے آخری عشرہ کی طاق راتوں میں تلاش کرو۔" (بخاری)

حضرت عائشہؓ ہی فرماتی ہیں کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ اگر میں لیلۃ القدر پانے میں کامیاب ہو جاؤں تو کون سی دعا پڑھوں؟ آپ نے فرمایا:

"اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّي" (مشکوٰۃ)

اعتکاف :

عبادت کی نیت سے اپنے آپ کو مسجد میں بند کر لینا اعتکاف کہلاتا ہے۔ یہ آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی سنت ہے۔ امہات المؤمنینؓ بھی اعتکاف کیا کرتی تھیں۔ معتکف حضرات ۲۰ رمضان کو نمازِ مغرب سے پہلے مسجد میں جائیں اور اکیسویں کو نمازِ فجر کے بعد جائے اعتکاف میں داخل ہو جائیں اور عید کا چاند دیکھ کر

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

[illegible] ہے ایک ایسی بابرکت اور ابدی نعمت ہے کہ اگر پوری امت تمام عمر شکر گزاری کا موقع ملتا جائے تو بھی شکریہ ادا نہیں ہو سکتا، لیکن چونکہ اپنی سعی کوشش ضروری ہے اور رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم شکر بجا آوری کا اظہار روزہ سے کرتے تھے اس لئے ضروری ہوا کہ ماہِ رمضان میں روزے رکھے جائیں تاکہ اس نعمتِ عظمیٰ کے حصول پہ زیادہ سے زیادہ اظہارِ تشکر کیا جائے چنانچہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

شھر رمضان الذی انزل فیہ القرآن ھدی للناس وبینٰت من الھدیٰ والفرقان ط فمن شھد منکم الشھر فلیصمہ ۔

کہ "رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن مجید اتارا گیا، جس میں لوگوں کے لئے ہدایت، دلائل اور معجزے ہیں۔ لہٰذا اس نعمت کا شکریہ اسی صورت میں ادا ہو سکتا ہے کہ، جو بھی اس مہینے کو پالے وہ روزے رکھے۔"

جب قرآنِ مجید اور رمضان المبارک کا تعلق اس قدر گہرا ہے تو ضروری ہے کہ تلاوتِ کلام پاک کا خصوصی اہتمام اس مہینہ میں کیا جائے۔ ہر مسلمان کیلئے ضروری ہے کہ رمضان شریف میں کم از کم ایک دفعہ مکمل قرآنِ مجید کی تلاوت ضرور کرے۔ یہ سنتِ نبوی ہے۔ جس سال آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم دنیا سے تشریف لیجاتے ہیں، اس سال آپؐ نے دو مرتبہ قرآنِ مجید کا دور کیا۔

مسائل عید الفطر

(ایک نظر میں)

۱۔ عید کے دن غسل ضرور کیجئے۔

۲۔ بہترین خوشبو استعمال کیجئے۔

۳۔ نماز کے لئے کچھ کھا کر جائیے۔ آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم طاق کھجوریں کھا کر جاتے تھے۔

۴۔ عید کے لئے پیدل جانا بہتر ہے۔

۵۔ عورتیں بھی سادہ لباس پہن کر عید گاہ میں ضرور جائیں۔

۶۔ عید کی نماز سے قبل **صدقۃ الفطر** ادا کرنا ضروری ہے ——— ۲ سیر گیارہ چھٹانک فی کس گندم یا اس کی قیمت ادا کریں۔

© rasailojaraid.com